انا مدینة العلم و علی بابها

سلسلہ نصاب تعلیم تنظیم المکاتب

امامیہ
اردو ریڈر

درجہ

شائع کردہ

تنظیم المکاتب گولا گنج لکھنؤ (۱)

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

امامیہ اُردو ریڈر

درجہ اول

تنظیم المکاتب

معلم کے لیئے ہدایات

[۱] بچوّں صحیح تلفظ ادا کرانے کی بھرپور کوشش کیجئے۔

[۲] بچوّں میں ہجے کر کے لفظ کو صحیح پڑھنے کی مہارت پیدا کیجئے۔

[۳] ہر سبق کے الفاظ کے معانی سبق پڑھانے کے ساتھ لکھا دیجئے اور یاد کرا کے دوسرے روز ضرور سنیئے۔

[۴] روزانہ نقل اور اِملا ضرور لکھوایئے۔ جو شخطی کا شروع ہی سے خیال رکھے۔ اور فاؤنٹن پن کے بجائے کالک سے لکھوایئے۔

[۵] مشقی سوالات کے ذریعہ الفاظ کو جملے میں استعمال کرنے کی صلاحیت پیدا کیجئے۔

[۶] واحد۔ جمع اور مذکر مونث سبق میں بتاتے رہیئے۔

[۷] نصاب کے بارے میں اپنے اصلاحی مشورے سے مطلع کیجئے۔

ناشر

میرا خدا

سبق [۱]

میرا خدا سب سے بڑا   اس نے ہمیں پیدا کیا
لڈو دیا پیڑا دیا   رہنے کو اس نے گھر دیا
کھانا دیا کپڑا دیا   اور کیا کہوں کیا کیا دیا
اللہ سے ڈرتے رہو نیکی سدا کرتے رہو
اسلام پر جیتے رہو   اسلام پر مرتے رہو
ماں باپ کی خدمت کرو   اُستاد کی عزّت کرو
تعلیم میں محنت کرو   دنیا کو یوں جنّت کرو
اللہ سے   مانگو   سدا
دیتا ہے وہ حد سے سوا

سوالات

۱ - اس نظم کو زبانی یاد کرو۔
۲۔ سدا - نیکی ۔ اللہ ۔ خدا ۔ اسلام ۔ خدمت ۔ عزّت ۔ تعلیم ۔ سوا   کے معنی بتاؤ
۳۔ وہ پانچ چیزیں بتاؤ جو خدا نے ہمیں دی ہیں۔
۴۔ اللہ ہم سے کیا چاہتا ہے۔

اذان

سبق [۲]

سب سے اچھا ہے ہمارا ہندوستان
جس میں خوش خوش رہنے میں سب ہندو اور مسلمان
ہمارے گھر کے سامنے ہے ایک اور مکان
جس میں نیچے ہے کتاب کی دوکان۔
اس کے اوپر رہتے ہیں میرے دادا جان۔
دادا جان کے ساتھ رہتی ہیں میری اچھی دادی جان۔
میرے پاس لکھنے پڑھنے کا ہے سامان۔
میرے مکتب میں پڑھایا جاتا ہے قرآن۔
میرے گھر کے پاس مسجد ہے۔
مسجد میں ابّا دیتے ہیں اذان۔
اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔

رسول کا روضہ

سبق [۳]

ٹھیک دوپہر کی گھڑی تھی۔
دھوپ بہت کڑی تھی۔
سڑک پر اونچا گھنٹہ گھر
جس کے اوپر کے حصّہ میں
چاروں طرف ایک ایک گھڑی تھی
گھنٹہ گھر کے پاس ایک ٹوٹی پھوٹی گاڑی پڑی تھی۔
اس کا صرف ایک پہیہ ٹھیک تھا۔
چوتھا پہیہ موٹا تھا۔
بیل گاڑی میں بیل جوتے جاتے ہیں۔
ریل گاڑی سے لوگ شہر آتے جاتے ہیں
شہروں میں دو شہر بہت مشہور ہیں ایک شہر مکّہ ہے جس میں خدا کا گھر ہے جو کعبہ کے نام سے مشہور ہے اور دوسرا شہر مدینہ ہے جس میں قبر حضور ﷺ ہے۔
حضور ﷺ ہمارے رسول ہیں۔
مکّہ مدینہ بہت دور ہیں۔
مگر دونوں جگہ جانا ضرور ہے۔

معنی بتاؤ:-

گھڑی ۔ ملا ۔ گھنٹہ گھر ۔ شہر ۔ مشہور ۔ مکّہ ۔ مدینہ ۔ کعبہ حضور ۔ رسول

طوطا

سبق [۴]

ہرا بھرا میں طوطا ہوں ،
پیڑ کے اوپر سوتا ہوں ،
سوتے سوتے بھوک لگی ،
اٹھ کے امرود کھانے لگا ،
مالی کے لڑکے نے دیکھ لیا ،
ڈھیلے مارے ، پتھر پھینکے ،
اب اسی کے پاس گرتے رہے ،
میں مزے سے کھاتا رہا ،
مالی کا لڑکا جلتا رہا ،
پھر لڑکے نے باپ کو پکارا ،
مالی دوڑا دوڑا آیا ،
غلیل سے میرا نشانہ لیا
میں فوراً پھُر سے اڑ گیا ،
اللہ نے مجھے اڑنا سکھایا ہے ،
پھلوں کو میرا رزق بنایا ہے ۔

ٹیلی فون

سبق [۵]

ٹُن ۔ ٹُن ۔ ٹُن ۔ ٹُن ۔ ٹیلی فون ۔

ارے سنو بول رہا ہے کون یہ ہے ابّا کی اواز ۔

ابّا سے کہئے جلدی آئیں اور بہت سے کھلونے لائیں ۔

کاپی اور کتابیں لائیں قلم اور پنسل بھی لائیں ۔

امی مجھے لکھنا پڑھنا سکھائیں۔

نماز یاد کرائیں۔

قرآن بھی پڑھائیں۔

سب سے اچھّا لڑکا بنائیں۔

میرے ابّا جلدی آئیں۔

آ کر مجھے مکتب پہنچائیں۔

معنی بتاؤ :-

مطلب ۔ الفاظ ۔ معنی

چکّی

سبق [۶]

چل میری چکّی صبح و شام۔
آٹا پیسنا تیرا کام۔
آپا۔ باجی۔ امی سب کہتی ہیں لے کر تیرا نام۔
پیسوں گی۔ پسواؤں گی۔ روٹیاں پکاؤں گی۔ منےّ کو کھلاؤں گی۔
منّا صبح اٹھ کر اذان سنائے گا۔
سلام کرے گا۔ دعایں پائے گا۔
امامیہ مکتب میں پڑھنے جائے گا۔
امتحان میں اوّل آئے گا۔ ت
نظیم المکاتب سے انعام پائے گا۔
اچھّا اچھّا بیٹا بن کر آئے گا۔
بڑا ہو کر محنت سے حلال روزی کمائے گا۔
اماں۔ ابّا۔ بھائی بہن سب کو کھلا کر کھائے گا۔
سچ بولے گا۔ سچا کہلائے گا۔
جھوٹ بولنے والا دوزخ میں جلایا جائے گا۔
سچ بولنے والا جنّت میں مزے اڑائے گا۔

معنی بتاؤ:-

انعام۔ حلال۔ دوزخ۔ روزی۔ جنّت

کہنا نہ ماننے والا بچّہ

سبق [۷]

ساجد کے گھر ایک مرغی تھی۔

اس مرغی کے دس بچّے تھے۔

سب بچّے منّے منّے پیارے پیارے تھے۔

مرغی جدھر جاتی بچّے بھی ساتھ ساتھ دوڑتے ہوئے جاتے۔

مرغی جب کہیں بیٹھتی تو بچّوں کو پروں میں چھپا لیتی جب کوئی بچّہ اِدھر اُدھر جانے لگتا تو مرغی ناراض ہو جاتی اور غصّہ میں کٹ کٹ کر کے ڈانٹتی بچّہ بھاگ کر فوراً مرغی کے پاس چلا آتا ۔

تب مرغی بڑے پیار سے بچّہ کو سمجھاتی۔ بیٹے اکیلے نہیں گھوما کرتے۔

اکیلے گھومنے والے بچّہ کو بلّی پکڑ لے جاتی ہے۔

مگر ایک بچّہ بہت شریر تھا۔ ماں کا کہنا بالکل نہیں سنتا تھا ۔

جب دیکھو اِدھر اُدھر چلا جاتا۔

مرغی نے بہت سمجھیا بیٹا اکیلے مت جایا کرو۔

نہیں تو ایک دن بلّی پکڑ کر لے جائےگی۔

لیکن بچّہ پر ماں کے سمجھانے کا ذرہ برابر اثر نہیں ہوتا تھا بلکہ ماں کے ڈانٹنے پر وہ چوں چوں کرتا ہوا بھاگ جاتا تھا۔ ایک شام کو جب سب بچّے مرغی کے ساتھ چلے گئے تو اس بچّہ کو کیلا پا کر بلّی پکڑ لے گئ۔ بچّہ پکارتا رہا۔

امّی بچاؤ امّی بچاؤ مگر بلّی نے بچّہ کو مار ڈالا۔

مرغی افسوس کرنے لگی اور سب بچّوں سے کہنے لگی کہ جو بچّہ ماں باپ کا کہنا نہیں مانتا وہ اسی طرح مارا جاتا ہے۔

معنی بتاؤ :-

ناراض ۔ شریر ۔ ذرّہ ۔ اثر ۔ تباہ

بیوقوف آدمی

سبق [۸]

ایک بیوقوف آدمی گھوڑے پر سوار چلا جا رہا تھا اور اپنے سر پر گھاس کی ایک گٹھری رکھے ہوئے تھا لوگوں نے اس سے کہا کہ بھائی جب تمھارے پاس گھوڑا موجود رہے تو پھر یہ بوجھ اپنے سر پر کیوں لادے ہوئے ہو؟

اس نے جواب دیا۔ گھوڑے پر تو میرا بوجھ ہے۔ اگر گھاس کا بوجھ بھی گھوڑے پر ڈال دوں تو بےچارا گھوڑا بوجھ سے دب کر مر جائے گا، اس لیے گھاس کی گٹھڑی میں نے اپنے سر پر رکھ لی ہے۔ یہ سُن کر سب لوگ ہنسنے لگے۔

بتاؤ سب لوگ کیوں ہنسنے لگے ؟

معنی بتاؤ :-

بیوقوف ۔ سوار ۔ گھاس ۔ گھڑی ۔ موجود ۔ بوجھ ۔ لوگوں بھائیَ ۔ کمزور

گھنٹی کون باندھے

سبق [۹]

ایک کسان کے گھر بہت سے چوہے تھے جو کسان کا اناج کھا جاتے تھے کسان روز افسوس کرتا کہ چوہے اس کا غلہ تباہ اور برباد کر رہے ہیں کسان نے چوہوں سے نجات پانے کی ایک ترکیب نکالی۔ ایک دن وہ ایک بلّی لے آیا۔

بلّی نے بہت سے چوہوں کو کھا ڈالا۔

پہلے چوہے گھر میں راج کرتے تھے اب ڈر اور خوف کی وجہ سے بلوں میں گھسے بیٹھے رہتے تھے۔ ایک دن سب چوہوں نے مل کر مشورہ کیا کہ بلّی سے نجات کیسے حاصل کی جائے۔ ایک چوہے نے کہا ۔ بلّی کے گلے میں ایک گھنٹی باندھ دی جائے جس سے ہم کو پتہ چل جائے گا کہ بلّی کہاں ہے۔ سب نے اس چوہے کی بڑی تعریف کی مگر ایک بوڑھے چوہے نے پوچھا کہ تم میں سے کون چوھا بلّی کے گلے میں گھنٹی باندیے گا یہ سُن سب چپ ہو گئۓ اور اپنے اپنے بلوں میں جا گھسے۔ کیونکہ جو کام ہو سکے اس کا سوچنا بے کار ہے۔

معنی بتاؤ :-

اناج ۔ غلّہ ۔ تباہ ۔ برباد۔ افسوس ۔ ترکیب ۔ نجات ۔ راج کرنا ۔ خوف ۔ مشہور ۔ تعریف

دوست

سبق [۱۰]

ایک دفع دو دوست جنگل میں چلتے جا رہے تھے انھوں نے آپس میں طے کیا کہ اگر کسی پر کوئی جانور حملہ کرے گا تو دوسرا دوست مدد کرے گا۔ تھوڑی ہی دیر بعد ان کو ایک بڑا سا ریچھ آتا دکھائی دیا۔ ان میں سے ایک تو فوراً پیڑ پر چڑھ گیا لیکن دوسرا پیڑ پر نہ چڑھ سکا۔

وہ جب اکیلا رہ گیا اور سمجھ گیا کہ اس کے دوست نے دھوکا دیا ہے تو وہ بہت گھبرایا لیکن آدمی چالاک تھا جلدی سے زمین پر سیدھا لیٹ گیا اور سانس روک کر مردہ بن گیا کیونکہ ریچھ مردہ آدمی پر حملہ نہیں کرتا۔ اتنے میں ریچھ قریب آگیا اور آدمی کو سونگھ کر دیکھا اور مردہ سمجھ کر چلا گیا جب اس کے دوست نے دیکھا کہ اب کوئی ڈر نہیں وہ پیڑ سے نیچے اترا اور اپنے دوست سے پوچھنے لگا کہ بھائی ریچھ نے تمھارے کان میں کیا کہا۔ تو اس نے جواب دیا کہ اس نے کہا تم اپنے دوست پر کبھی بھروسہ نہ کرنا۔

کیونکہ دوست وہی ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

معنی بتاؤ:-

طے ۔ حملہ ۔ مدد ۔ چالاک ۔ مردہ ۔ قریب ۔ مصیبت

ال

سبق [۱۱]

بہت سے لفظ ایسے ہوتے ہیں جن میں کچھ حرف نہیں پڑھے جاتے جیسے بالکل ۔ بَابُ العِلم ۔ بَا قِرُ العِلم۔ میں الف نہیں پڑھا جاتا ہے۔

کبھی الف اور ل دونوں نہیں پڑھے جاتے جیسے عَظِیمُ الشَّان ۔ خَیرُ النِّسَاء ۔

کبھی یِ اور الف نہیں پڑھے جاتے جیسے فِیِ الفَور ۔ ذِی الحِجَّہ ۔ حَتیَ الاِمکان کبھی و اور الف نہیں پڑھے جاتے جیسے ذُو الفِقَار ۔ ذُو الجَلَال ۔ ذُو الجَنَاح ۔

بتاؤ:-

ان لفظوں میں کون کون سے حرف نہیں پڑھے جاتے ہیں ؟

صاحب العصر ۔ صاحب الزمان ۔ علی الحساب ۔ ذو القدر

مہینوں کے نام

سبق [۱۲]

عربی مہینوں کے نام

محرّم ۔ سفر۔ ربیع الاوّل ۔ ربیعُ الثّانی ۔ جمادی الاولیٰ جمادیُ الثانیہ ۔ رجب ۔ شعبان ۔ رمضان ۔ شوال ۔ ذِی القعدہ ۔ ذِی اِلحجّہ

انگریزی مہینوں کے نام

جنوری ۔ فروری ۔ مارچ ۔ اپریل ۔ مئی ۔ جون ۔ جولائی ۔ اگست ۔ ستمبر ۔ اکتوبر ۔ نومبر ۔ دسمبر

ہندی مہینوں کے نام

چیت ۔ بیساکھ ۔ جیٹھ ۔ اساڑھ ۔ ساون ۔ بھادوں ۔ کنوار ۔ کاتک ۔ اگہن ۔ پوس ۔ ماگھ ۔ پھاگن ۔

واحد ۔ جمع

سبق [۱۳]

جو الفاظ ہم بولتے ہیں ان میں کچھ الفاظ واحد ہوتے ہیں اور کچھ الفاظ جمع ہوتے ہیں۔
واحد اس لفظ کو کہتے ہیں جو ایک کے لیے بولا جاتا ہے جیسے کتّا ۔ بلّی ۔ چوہا ۔ بکرا ۔ گدھا ۔
جمع اس لفظ کو کہتے ہیں جو ایک سے زیادہ کے لیے بولا جاتا ہے جیسے کتّے ۔ بلیاں ۔ چوہے ۔ بکرے ۔ گدھے ۔
کبھی کبھی جمع کے لیے "بہت سے " کا لفظ بولا جاتا ہے جیسے بہت سے لڑکے بہت سی لڑکیاں ۔

آج سے تم جو سبق پڑھو اس میں ڈھونڈھا کرو کہ کون لفظ واحد ہے اور کون لفظ جمع ہت ۔
اچھا بتاؤ کتابیں ۔ کاپی ۔ پنسیل ۔ سلیٹ ۔ کرسی ۔ میزیں میں کون لفظ واحد ہے اور کون لفظ جمع ہے ۔

معنی بتاؤ :-

واحد ۔ جمع

مذکر ۔ مؤنث

سبق [۱۴]

جاندار چیزیں دو طرح کی ہوتی ہیں ایک نر دوسرے مادہ ۔ نر جیسے لڑکا ۔ مرد ۔ مرغا ۔ بکرا ۔ گھوڑا ۔ بیل ۔ اژدھا ۔ مادہ جیسے لڑکی عورت ۔ مرغی ۔ بکری ۔ گھوڑی ۔ گائے ۔ چیل ۔ جو لفظ نر کے لئے بولا جاتا ہے اس لفظ کو مذکر کہتے ہیں جو لفظ مادہ کے لیے بولا جاتا ہے اس لفظ کو مؤنث کہتے ہیں ۔

مذکر جیسے بیٹا ۔ شیر ۔ ہرن ۔ ہاتھی ۔ چڈُا ۔ بلّا ۔ گدھا ۔

مؤنث جیسے بیٹی ۔ شیرنی ۔ ہرنی ۔ ہتھنی ۔ طرّیا ۔ بلّی ۔ گدھی ۔

آج سے اپنے سبق میں ڈھونڈھا کرو کہ کون لفظ مذکر ہے کون لفظ مؤنث ہے ۔ بتاؤ دھوبی ۔ بچّہ ۔ دھوبن ۔ بچّی ۔ میں کون مؤنث ہے کون مذکر ہے ۔

معنی بتاؤ :-

جاندار ۔ مذکر ۔ مؤنث ۔ اژدھا ۔

چڑیا گھر

سبق [۱۵]

آؤ چڑیا گھر کو جائیں چھٹی کا دن وہیں منائیں
آپا آؤ بھیّا آؤ چُنّو مُنّو کو بھی بلاؤ
اے لو ، آگیا چڑیا گھر یہ ہے پھاٹک چلو اُدھر
اس گھر میں تو بھرے ہیں بندر سب سب کے منھ ہیں لال چقندر
ان پنجروں میں دیکھو اگر کالے منھ کے انوکھے ندر
بُلبُل ، قمری ، کاکا تُوا بگلا ، سارس ، مور ، پپیہا
کونسی شے ہے اونٹ کی جیسی گردن لمبے بانس کی ایسی
زرّافہ کہتے ہیں اس کو دیکھ چلے اب آگے کھسکو
وہ کیا ہے اس پیڑ کے نیچے اپنے پیٹ میں رکھے بچّے
میں بتلاؤں بھیّا شام کنگارو ، ہے اس کا نام
دیکھو ، یکھو گینڈا دیکھو ہاتھی دیکھو بینڈھا دیکھو
کچھوے صاحب پڑے ہوئے ہیں پاس ہرن بھی کھڑے ہوئے ہیں
دوسری جانب سے دور ہی رہنا چھیڑ نہ کرنا سیدھے رہنا
دیکھو اس میں شیر کھڑا ہے اور وہ تیندا چُپکا پڑا ہے
کونے میں وہ چیتا ہے کیسے مزے میں لیٹا ہے
شام ہوئی تو گھر کو چلو اب ہوگئے چور تھکن ہے ہم سب
خوشیوں سے دل سب کا بھرا ہے
خوب مزے سے دن یہ کٹا ہے

معنی بتاؤ :-

جانب ۔ پنجرہ ۔ چُور چُور ۔

باغ

سبق [۱۶]

یہ ہمارا باغ ہے یہ باغ ہمارے دادا جان نے لگایا تھا اس میں آم امرود، لیچی، ناشپاتی کے درخت ہیں آؤ ذرا گھوم پھر کر دیکھیں پہلے اس طرف چلو ادھر سب ناشپاتی کے درخت ہیں اس کے بعد آم کے درختوں کے قطار ہے آؤ گن کر دیکھیں ایک میں کتنے پیڑ ہیں ایک دو تین چار پانچ ارے یہ تو ایک لائن میں بیس درخت ہیں اب آؤ قطاروں کو گنیں ایک دو تین چار پانچ بیس پنجے سو ۔ باغ میں کل سو درخت ہیں ۔

دیکھو یہ سب کے سب کیسے قاعدے سے لگے ہیں جس طرف سے بھی دیکھو ہر درخت قطار میں نظر آئے گا کسی قطار میں امرود ہیں کسی میں آم اور کسی میں لیچی کچھ آم تخمی ہیں کچھ قلمی ہیں ہر درخت تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے لگے ہے قطاروں کے درمیان فاصلہ ہے تاکہ آنے جانے کا راستہ رہے آنے جانے کے راستہ کو رَوِش کہتے ہیں باغ کے چاروں طرف اونچی مینڑھ ہے اس مینڑھ کو پشتہ بھی کہتے ہیں یہ باغ کی حد ہے اس پر کانٹوں والے درخت لگا دیئے گئے ہیں تاکہ کوئی جانور باغ میں نہ آنے پائے پشتہ کے برابر برابر شیشم کی درختوں کے ساتھ ساتھ کہیں جامن کہیں بیری اور کہیں بیل کے درخت ہیں باغ کے بیچوں بیچ ہماری کوٹھی ہے کوٹھی کے اس پاس ہم نے پھلواری لگائی ہے آؤ چلیں پھولوں کی بہار دیکھیں لو دیکھو یہ سُرخ گلابی زرد سبھی طرح کے خوشنما گلاب ہیں وہ چمبیلی ہے یہ بیلا ہے اس کے برابر جوہی اور موتیا ہے گملوں میں سب ولایتی پودے لگے ہیں یہ رات کی رانی جب کھلتی ہے تو سارا باغ مہک جاتا ہے باغ کا اصل لطف تو برسات ہی میں آتا ہے۔

ہم لوگ برسات میں باغ ہی چلے جاتے ہیں باغ میں جھولا ڈالا جاتا ہے پوریاں پکائی جاتی ہیں ہلکی ہلکی پھوار میں آم کھائے جاتے ہیں صبح کے سہانے وقت جب کوئل اپنی پیاری آواز سے جگاتی ہے اس وقت باغ بہت بھلا معلوم ہوتا ہے اور صبح صبح نماز پڑھنے میں خوب دل لگتا ہے ۔

معنی بتاؤ:-

قطار ۔ قاعدے ۔ نظر ۔ تخمی ۔ قلمی ۔ فاصلہ ۔ روش ۔ پشتہ ۔ خوشنما ۔ گملوں ۔ ولایتی ۔ لطف ۔ پھوار ۔ سہانے ۔

میرا کمرہ

سبق [۱۷]

یہ میرا کمرہ ہے میں اس کمرہ میں پڑھتا اور لکھتا ہوں۔ میری کتابیں اس کمرہ میں رہتی ہیں میری پڑھنے کا سارا سامان اسی کمرہ میں رہتا ہے میں اپنے کپڑے بھی اسی کمرہ میں رکھتا ہوں۔ میں اپنی ہر چیز بڑے سلیقہ سے رکھتا ہوں یہ دیکھو میری چھوٹی سی میز ہے ایک طرف میری پٹری رکھی ہے جس سے میں لکیریں کھینچتا ہوں میز پر صاف صاف میزپوش لگا ہوا ہے۔ میں اپنی کتابوں کی خوب حفاظت کرتا ہوں تبھی تو ہمیشہ نئی معلوم ہوتی ہیں میں اپنے کپڑوں کا بھی بہت خیال رکھتا ہوں اسکول سے آتے ہی فوراً بدل لیتا ہوں دیکھو اس طرف کھونٹی پر میری کپڑے قاعدہ سے لٹے ہوئے ہیں۔ اور تخت کے نیچے میرے جوتے رکھے ہیں۔

میں اپنے منے بھیّا کو کمرہ میں نہیں آنے دیتا وہ جب بھی آجاتا ہے میری تمام چیزوں کو خراب کر دیتا ہے۔

میرے کمرے کو دیکھ کر سب لوگ بہت خوش ہوتے ہیں۔ اور مجھے پیار کرتے ہیں۔

کل بابا جان کے دوست آئے تھے بابا جان نے ان سے کہا آیئے ہم آپ کو اپنے بیٹے کا کمرہ سکھلائیں انہوں نے جب میرا سجا ہوا کمرہ دیکھا تو بہت خوش ہوئے اور مجھے گود میں اٹھا کر خوب پیار کیا ہاشم تم بھی اپنی ہر چیز پاک صاف رکھو۔ سب لوگ تمیں بھی خوب پیار کیں گے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ:-

سلیقہ ۔ قاعدہ ۔ میزپوش ۔ حفاظت۔

ہمدردی

سبق [۱۸]

کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا وہ بے چارہ اتنا غریب تھا کہ روز محنت مزدوری کر کے اپنا پیٹ پالتا اس کا ایک لڑکا تھا لڑکا بھی کسان کے ساتھ محنت کرتا تب گھر کا کام چلتا تھا۔ ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ کسان کی طبیعت خراب ہو گئی اور اپنے کام پر نہ جا سکا اس نے اپنے لڑکے سے کہا آج تم ہی اکیلے کھیت پر چلے جاؤ لڑکا باپ کا حکم سن کر اکیلا چلا گیا راستہ میں اس نے دیکھا کہ ایک بڑھیا لکڑیوں کے بوجھ کے پاس بیٹھی ہے جب لڑکا اس کے پاس پہنچا تو بڑھیا نے کہا بھٹا یہ بوجھ میری سر پر رکھوا دو۔

اس لڑکے کو بڑھیا پر ترس آگیا اور بوجھ اٹھوانے لگا مگر بوجھ کافی بھاری تھا لڑکے نے دل میں خیال کیا کہ اتنا بھاری بوجھ یہ بڑھیا کس طرح لے جا سکتی ہے لاؤ میں اس کے گھر تک پہنچا دوں یہ سوچ کر اس نے بڑھیا سے پوچھا بڑی بی تمہارا گھر کتنی دور ہے بڑھیا نے کہا بیٹا میرا گھر تو بہت دور ہے لڑکے نے کہا تب تم یہ بوجھ کیسے لی جاؤ گی بڑھیا کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور کہنے لگی بیٹا اگر میں نہ لے جاؤنگی تو پھر بھلا کون لے جائے گا۔ میرا لڑکا تو کئی دن سے بیمار پڑا ہے یہ سن کر کسان کے لڑکے کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے اور اس نے کہا بڑی بی آپ تکلیف نہ کریں یہ بوجھ میں آپ کے گھر ڈال آؤں گا یہ کہ کر لڑکے نے بوجھ اپنے سر پر رکھ لیا اور بڑھیا کے گھر پہنچا دیا تب تو بڑھیا کا دل بھر آیا اور اس نے گڑ گڑا کر خدا سے دعا کی کہ پالنے والے اس بچہ کو بادشاہ بنا دے وقت کی بات دیکھو بڑھیا نے ایسے خلوص سے دعا مانگی کہ خدا نے قبول کر لی۔

لڑکا پڑھ لکھ کر بڑا ہوا اور ترقی کرتے کرتے ایک دن ہندوستان کا صدر بن گیا۔

معنی بتاؤ:-

ہمدردی ۔ مزدوری ۔ اتفاق ۔ تکلیف ۔ محنت ۔ خلوص ۔ قبول ۔ ترقی ۔ صدر۔

اللہ

سبق [۱۹]

جس نے پیدا کیا جس نے سب کچھ دیا
میرا اللہ ہے میرا اللہ ہے
سب کا خالق ہے جو سب کا رازق ہے جو
میرا اللہ ہے میرا اللہ ہے
جس نے سبز اُگائے جس نے تارے بنائے
میرا اللہ ہے میرا اللہ ہے
سب کا عالم ہے جو سب کا حاکم ہے جو
میرا اللہ ہے میرا اللہ ہے
جس نے بھیجے نبی جس نے بھیجے ولی
میرا اللہ ہے میرا اللہ ہے
جس کا قرآن ہے جس پہ ایمان ہے
میرا اللہ ہے میرا اللہ ہے

معنی بتاؤ:-

خالق ۔ رازق ۔ حاکم ۔ سبزہ ۔ ولی۔

گندہ لڑکا

سبق [۲۰]

دو لڑکے تھے۔ دونوں ایک دوسرے کو دوست تھے ساتھ ہی مکتب آتے جاتے تھے۔ ساتھ ہی گھر واپس جاتے تھے۔ مگر ایک لڑکا صاف ستھرا رہتا تھا اور دوسرا گندہ رہتا تھا۔ صاف رہنے والے لڑکے نے اپنے دوست کو سمجھایا۔ دوست تم بھی صاف رہا کرو۔ صفائی اچھی چیز ہے۔ صاف ستھرے لڑکے سے سب پیار اور محبت کرتے ہیں۔ مگر گندہ لڑکا ناراض ہو کر اپنے دوست سے روٹھ گیا۔ اور اس دن سے اکیلا مکتب آنے جانے لگا۔

ایک دن چھٹی تھی۔ گندے لڑکے کو دیر تک سونے کی عادت تھی۔ لڑکا آنگن میں سو رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں کیچڑ بھرا تھا۔ درخت پر بیٹھا کوّا کائیں کائیں کر رہا تھا کوّے نے کیچڑ دیکھا درخت سے اُترا۔ گندے لڑکے کے پاس آیا۔ آنکھ پر چونچ ماری کیچڑ کی ساتھ آنکھ بھی نکل آئی۔ گندہ لڑکا کانا ہو گیا اور اس کو دیکھ کر سب لڑکوں نے طے کیا کہ صاف رہنا چاہیئے۔

معنی بتاؤ:-

ناراض ۔ محبت ۔

کنجوس

سبق [۲۱]

ایک انسان تھا بڑا کنجوس
لوگ کہتے تھے اس کو مکھی چوس
کبھی پیسہ نہ خرچ کرتا تھا
بھوک سے بے سبب وہ مرتا تھا
گھر میں تھی اسکے ایک عدد شیشی
جس میں رکھا تھا مختصر سا گھی
جب کبھی دال کھانے لگتا تھا
سامنے لا کے شیشی رکھتا تھا
سونگھ کر اس کو ہوتا تھا مسرور
خرچ کرنا نہ تھا اسے منظور
یو ہی جب جمع ہو گئی دولت
آگئی ایک ایسی بھی نوبت
ہوا بیمار اور مرنے لگا
پھر بھی پیسے سے بخل کرنے لگا
نہ دوا کی نہ کچھ علاج کیا
بخل سے مرتے مرتے کام لیا

آگئی موت ہو گیا رخصتب
ساری کی ساری رہ گئی دولت
ساتھ اس کے گیا نہ مال و زر
وہ گیا اور رہ گیا یہ اِدھر

مال غیروں کے کام آتا ہے
اور کنجوس مار کھاتا ہے

معنی بتاؤ:-

بے سبب ۔ مختصر ۔ مسرور ۔ منظور ۔ دولت ۔ نوبت ۔ بخل ۔ رخصت ۔ زر ۔ غیر ۔

ہمارا جھنڈا

سبق [۲۲]

ہر پارٹی اور ملک کا ایک جھنڈا ہوتا ہے۔ جھنڈا ملک کا نشان ہوتا ہے کسی ملک کے جھنڈے پر سورج بنا ہوتا ہے۔ کسی ملک کے جھنڈے پر چاند بنا ہوتا ہے تو کسی پر ستارہ۔ ایران کا جھنڈا ترنگا ہے جس کے بیچ میں اللہؑ لکھا ہے۔ ہمارا جھنڈا بھی ترنگا ہے۔ اس میں تین رنگ کی پٹیاں لگی رہتی ہیں ایک زرد ایک سفید ایک ہری پٹی ہوتی ہے۔ جھنڈے کے بیچ میں چکر بنا ہوتا ہے۔ ۱

۱۵ / اگست سنہ ۱۹۴۷ کو ہمارا ملک آزاد ہوا تب سے ہمارا یہ ترنگا جھنڈا بڑی شان سے لہرا کر ملک کی عزت کا اعلان کر رہا ہے۔

معنی بتاؤ:-

نشان ۔ ایران ۔ ترنگا ۔ آزاد ۔ قومی ۔ قرار۔

ماں کی ممتا

سبق [۲۳]

نعمت باری ہیں امّاں اپنی کتنی پیاری ہیں امّا اپنی
رات کو جاگا کرتی ہیں وہ میری خاطر مرتی ہیں وہ
پہلے مجھ کو کھلاتی ہیں وہ بعد میں سب سے کھاتی ہیں وہ
کل مجھ سے کہتی تھیں یہ امّاں تم پہ یہ مالک کا ہیا حساں
اس نے تم کو پیسا کیا ہے اس نے تم کو رزق دیا ہے
مجھ کو تیری الفت دی ہے تم کو میری حبت دی ہے
مکتب میں تم جا کر پڑھنا پڑھ کر سب سے آگے بڑھنا
پڑھنے سے ہے سب کی عزت پڑھنے سے ہے سب کی وقعت
اوّل درجہ میں آؤ گے تم سب میں عزّت پاؤ گے تم
میرے دل کو چین ملے گا
گھر کو زیب و زین ملے گا

معنی بتاؤ:-

ممتا ۔ باری ۔ خاطر ۔ رزق ۔ احسان ۔ الفت ۔ وقعت ۔ زیب ۔ زین ۔

ہمارے رہنما

سبق [۲۴]

اللہ نے پیدا کیا روٹی دی اور کپڑا دیا
بھیجے ہیں لاکھوں انبیاء جو خلق کے تھے رہنما
ہیں آخری پیغامبر محبوب حق ۔ خیرو البَشَر
پہلے جو ہیں اُن کے وصی ہے نامِ پاک اُن کا علی
ہر ایک کے مُشکلکشاء خَیبَر شِکن شیرِ خُدا
بعد ان کے ہیں حضرت حسن سبط نبی گل پیر ہیں
اور ہیں حُسین باصَفا یعنی شہیدِ کربلا
دونوں کی جو ہیں والدہ ہے نام ان کا فاطمہ
دنیا میں بعدِ پنجتن ہیں نو امامانِ زَمَن
آخر میں ہیں مَہدیؑ وہیں فرزندِ ختمُ المرسلیں
پردہ میں رہ کر آج بھی کرتے ہیں سب کی رہبری
حُکمِ خدا جب پائیں گی پردہ اٹھا کر آئیں گے
بڑھ جائے گا باروں کا حَشم لہرائے گا حق کا عَلم
اب یہی دل کی دعا
ایمان پر رکھے خدا

عید

سبق [۲۵]

بچّو ! عید آگئی۔ روزہ ختم ہو گیا ، تم نے کتنے روزے رکھے ، آج کل ماں، باپ چھوٹے بچّوں کو روزہ رکھنے سے روکتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ بچّوں سے محبت ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ یہ اپنے بچّوں سے دشمنی ہے۔ روزے میں بھوک ، پیاس ضرور لگتی ہے لیکن ثواب بھی بہت ملتا ہے۔ ثواب بغیر رحمت کے نہیں مل سکتا۔ تم جانتے ہو کہ کربلا کے بچّے تین دن تک بھوکے اور پیاسے رہے تو کیا تم دن بھر کے لئے بھوکے پیاسے نہیں رہ سکتے۔

روزہ نہ رکھنے والا گناہگار ہوتا ہے، اور ایسے لوگ جہنم میں جائیں گے، ان پر سخت عذاب ہاگا۔ عید کے دن اللہؑ کو یاد کرنا چاہیئے، نماز پڑھنا چاہیئے صاف کپڑے پہننا چاہیئے۔ آپس میں گلے ملنا چاہیئے۔ فطرہ دینا چاہیئے۔

معنی بتاؤ:-

رحمت ۔ ثواب ۔ عذاب ۔ حرام ۔ سخت۔

جھوٹ کا انجام

سبق [۲۶]

آؤ بچو سنائیں ایک قصّہ ایک دیہات میں تھا ایک بچّہ
بکریاں باغ میں چُراتا تھا اپنی روزی یوں ہی کماتا تھا
تھی مگر اس میں ایک یہ عادت جھوٹ سے ہوگئی تھی ایک الفت
روز کرتا تھا غل وہ جنگل میں سب کو دیتا تھا جُل وہ جنگل میں
بھیڑیا آیا بھیڑیا آیا بھیڑیا آیا بھیڑیا آیا
لوگ آتے تھے اس کی سن کے صدا اور کھلتا تھا ان پہ یہ عقدہ
ایک دن پیش آیا یہ قصّہ بھیڑیا ایک اُدھر سے آنکلا
دیکھ کر بھیڑیئے کو آتا ہوا کیا بچّے نے شور اور غوغا
پر نہ نکلا کوئی بشر گھر سے سب تھے چپ ایک جھوٹ کے ڈر سے
بھیڑیا آ کے لے گیا بکری اور بچّے کی ٹانگ بھی پکڑی
یہ تھا بس ایک جھوٹ کا انجام
جس سے بگڑا بنایا کام

معنی بتاؤ:-

انجام ۔ الفت ۔ جُل ۔ صدر ۔ عقدہ ۔ غوغا ۔ بشر۔

ماں باپ

سبق [۲۷]

ماں باپ اللہؐ کی رحمت ہیں۔

ان کی روک ٹوک ہمارے حق میں نعمت ہے۔

ان کی کڑوی نصیحتوں میں امرت بھرا ہے

جس نے ماں باپ کی اطاعت کی اس نے دُنیا میں عزّت پائی اور مرنے کے بعد راحت پائی۔

والدیں کی اطاعت دو جہان کی دولت ہے۔

ہماری چھوٹی عقل اپنے بڑے بھلے کو نہیں سمجھ سکتی اس لیے ماں باپ کی مرضی پر ہم کو عمل کرنا چاہئے اسی میں ہماری بھالائی ہے۔

جو ماں باپ یا بڑوں کا کہنا نہیں مانتا وہ زندگی بھر ٹھوکریں کھاتا ہے اور مرنے کے بعد بھی چین نہیں پایا۔

معنی بتاؤ:-

نصیحت ۔ امرت ۔ اطاعت ۔ راحت ۔ والدین ۔ دو جہان ۔ عقل ۔ مرضی ۔ عمل۔

اللہؐ کی پہچان

سبق [۲۸]

اللہؐ ہمارا خالق ہے اللہؐ ہمارا رزق ہے

سورج بھی وہی چمکاتا ہے تارے بھی وہی بکھراتا ہے

پانی بھی وہی برساتا ہے پیاسوں کو نہین ترساتا ہے

دریا بھی اسی نے بہائے ہیں اونچے پربت بھی بنائے ہیں

کیا باغ بنائے ہیں اس نے کیا پھول کھلائے ہیں اس نے

کپڑا بھی وہی پہناتا ہے کھانا بھی وہی کھواتا ہے

آلو ۔ پالک ۔ شلغم ۔ گوبھی مولی ۔ گاجر ۔ لوکی ۔ بھنڈی

وہ بیگن نیلے نیلے ہے وہ کیلے پیلے پیلے ہے

کیا اچھا آم رسیلے ہیں کچھ ہرے ہرے کچھ پیلے ہیں

جو کچھ ہے اسی سے پاتے ہیں

وہ دیتا ہے ہم کھاتے ہیں

قدرت کا کمال دکھایا ہے کیا اچھا ہم کو بنایا ہے

دو پیر دیئے دو ہاتھ دیئے دل اور دماغ ساتھ دیئے

کانوں سے سنو منھ سے بولو دیکھو بھالو آنکھیں کھولو

چہرے پر نہ ہوتی ناک اگر آفت ہی آجاتی سر پر

بدبو نہ سمجھ میں کچھ آتی انسان کی ناک ہی کٹ جاتی

دن اس نے بنایا کام کریں پڑھ لکھ کر جگ میں نام کریں

ہے رات تھکاوٹ کھونے کو آرام کی خاطر سونے کو

آؤ آؤ کچھ کام کریں

اونچا دنیا میں نام کریں

معنی بتاؤ:-

خالق ۔ رازق ۔ پربت ۔ قدرت ۔ کمال ۔ جگ ۔ خاطر ۔ رسیلے ۔ آفت ۔

اچھّے بچّے

سبق [۲۹]

اچھّے بچّے ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔
جھوٹ کبھی نہیں بولتے چوری نہیں کرتے۔
کسی کی چیز نہیں اٹھاتے۔
کسی کے کھانے میں نظر نہیں لگاتے۔
ماں، باپ اور بڑوں کہنا مانتے ہیں۔
مِل جُل کر رہتے ہیں۔
اچھے کام کرتے ہیں۔
بڑے کاموم سے دور رہتے ہیں۔
صبح سویرے اٹھ کر پہلی نماز پڑھتے ہیں۔
پھر قرآن پڑھتے ہیں۔
پھر نبی اور اماموں کے نام لیتے ہیں۔
ماں باپ کو سلام کرتے ہیں۔
روزانہ پانچوں نمازیں پڑھتے ہیں۔
صاف سُتھرے کپڑے پہن کر وقت پر مکتب جاتے ہیں۔
مکتب میں لڑائی جھگڑا نہیں کرتے۔ خوب جی لگا کر سبق یاد کرتے ہیں۔
چھٹی ہونے پر سیدھے گھر آتے ہیں۔

بڑے بچّے

سبق [۳۰]

جو بچّے جھوٹ بولتے ہیں۔

ماں ۔ باپ کا کہنا نہیں مانتے ہیں۔

بڑوں کا ادب نہیں کرتے۔

سو کر دیر سے اٹھتے ہیں۔

خدا ۔ نبی اور اماموں کا نام نہیں لیتے۔

نماز نہیں پڑھتے۔

بڑوں کو سلام نہیں کرتے۔

گندے رہتے ہیں۔

اور گندگی کی وجہ سے بیمار ہو جاتے ہیں۔

لڑائی جھگڑا کرتے ہیں۔

گالیاں بکتے ہیں۔

مکتب سے غیر حاضر رہتے ہیں۔

پڑھنے سے جی چراتے ہیں۔

سبق یاد نہیں کرتے ہیں۔

بڑے لڑکوں کو دوست بناتے ہیں۔

اپنا وقت کھیل کود اور بیکار کاموں میں برباد کرتے ہیں۔

نیک بننے کی کوشش نہیں کرتے۔

ایسے بچّوں کو سب لوگ بڑا بچّہ کہتے ہیں۔

اور بڑے بچّے سے سب نفرت کرتے ہیں۔ ان سے کوئی محبت نہیں کرتا۔

شرارت کی سزا

سبق [۳۱]

ایک دن ہاشم بازار جا رہا تھا۔
سڑک کے کنارے ایک کتا لیٹا تھا۔
ہاشم کو شرارت سوجھی تاک کر کتّے کو ڈھیلا مارا۔
کتّا زور زور سے بھونکنے لگا اور غرّا کر جھپٹ پڑا۔
ہاشم چیخ مار کر رونے لگا اور تیزی سے بھاگا۔
کتّا قریب تھا کہ ہاشم کو پکڑ لے اور کاٹ کھائے کہ ایک آدمی نے ہاشم کو گود میں اٹھا لیا اور کتّے کو بھگا دیا۔
تب بڑی مشکل سے ہاشم کی جان بچی۔
اس دن سے ہاشم نے توبہ کر لی۔
تم بھی شرارت کرنے سے ہمیشہ کے لیۓ توبہ کر لو۔

بڑے بھلے کی پہچان

سبق [۳۲]

ایک کتا راستے میں پڑا رہتا تھا ایک دن عابد اور خالد اُدھر سے گزرے انھوں نے کتّے سے پوچھا کتّے تم بیچ میں کیوں پڑے رہتے ہو۔

کتّے نے کہا میں بڑے اور بھلے آدمیوں کی پہچان کرتا ہوں۔

عابد نے پوچھا کس طرح پہچانتے ہو اسی وقت صفر آیا اور کتّے سے بچ کر نکل گیا اور خالد آیا اس نے کتّے کو ایک چھڑی ماری کتّے نے کہا دیکھو بھلا آدمی بچ کر نکل گیا اور بڑے آدمی نے بے سبب مجھے مارا۔

عابد نے کہا پھر بھی راستے میں لیٹنا بری عادت ہے کتّا سن کر کنارے ہو گیا۔

بچّوں تم بھی اچھی عادتیں ڈالو اور بری عادتوں سے بچو۔ ہرگز کسی کو مت ستاؤ۔

فہرست

معلم کے لیئے ہدایات ۴
میرا خدا ۵
سبق [۱] ۵
سوالات ۵
اذان ٦
سبق [۲] ٦
رسول کا روضہ ۷
سبق [۳] ۷
معنی بتاؤ :- ۷
طوطا ۸
سبق [۴] ۸
ٹیلی فون ۹
سبق [۵] ۹
معنی بتاؤ :- ۹
چکّی ۱۰
سبق [۶] ۱۰
معنی بتاؤ :- ۱۰
کہنا نہ ماننے والا بچّہ ۱۱
سبق [۷] ۱۱

معنی بتاؤ :-.. ۱۱

بیوقوف آدمی.. ۱۲

سبق [۸].. ۱۲

معنی بتاؤ :-.. ۱۲

گھنٹی کون باندھے.. ۱۳

سبق [۹].. ۱۳

معنی بتاؤ :-.. ۱۳

دوست.. ۱۴

سبق [۱۰].. ۱۴

معنی بتاؤ :-.. ۱۴

ال.. ۱۵

سبق [۱۱].. ۱۵

بتاؤ :-.. ۱۵

مہینوں کے نام.. ۱۶

سبق [۱۲].. ۱۶

عربی مہینوں کے نام... ۱۶

انگریزی مہینوں کے نام.. ۱۶

ہندی مہینوں کے نام.. ۱۶

واحد۔ جمع.. ۱۷

سبق [۱۳].. ۱۷

معنی بتاؤ :-.. ۱۷
مذکر۔ مؤنث.. ۱۸
سبق [۱۴] ۱۸
معنی بتاؤ :-.. ۱۸
چڑیا گھر.. ۱۹
سبق [۱۵] ۱۹
معنی بتاؤ :-.. ۱۹
باغ.. ۲۰
سبق [۱۶] ۲۰
معنی بتاؤ :-.. ۲۰
میرا کمرہ... ۲۱
سبق [۱۷] ۲۱
الفاظ کے معنی بتاؤ :-.. ۲۱
ہمدردی.. ۲۲
سبق [۱۸] ۲۲
معنی بتاؤ :-.. ۲۲
اللہ... ۲۳
سبق [۱۹] ۲۳
معنی بتاؤ :-.. ۲۳
گندہ لڑکا... ۲۳

سبق [۲۰] ۲۴
معنی بتاؤ :-.. ۲۴
کنجوس ۲۵
سبق [۲۱] ۲۵
معنی بتاؤ :-.. ۲۶
ہمارا جھنڈا.. ۲۷
سبق [۲۲] ۲۷
معنی بتاؤ :-.. ۲۷
ماں کی مانتا ۲۸
سبق [۲۳] ۲۸
معنی بتاؤ :-.. ۲۸
ہمارے رہنما ۲۹
سبق [۲۴] ۲۹
عید ۳۰
سبق [۲۵] ۳۰
معنی بتاؤ :-.. ۳۰
جھوٹ کا انجام ۳۱
سبق [۲۶] ۳۱
معنی بتاؤ :-.. ۳۱
ماں باپ.. ۳۲

سبق [۲۷] ۳۲
معنی بتاؤ :- ۳۲
اللہؐ کی پہچان ۳۳
سبق [۲۸] ۳۳
معنی بتاؤ :- ۳۴
اچھّے بچّے ۳۵
سبق [۲۹] ۳۵
بڑے بچّے ۳۶
سبق [۳۰] ۳۶
شرارت کی سزا ۳۷
سبق [۳۱] ۳۷
بڑے بھلے کی پہچان ۳۸
سبق [۳۲] ۳۸
فہرست ۳۹